Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ ۔ ۳۰ نبوت ۱۳۵۹ ہش ۔ ۳۰ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۰

گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی طرف سے
چودھویں صدی کے اختتام کی تقریبات
گیمبیا کے مبلغ انچارج اور امیر مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف کی کیبل گرام

بانجل (گیمبیا)۔ گیمبیا (مغربی افریقہ) کے مبلغ انچارج مکرم مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے اطلاع دی ہے کہ گیمبیا میں چودھویں صدی ہجری کے اختتام کی تقریبات نہایت گرمجوشی اور ذوق شوق سے منائی گئیں۔ مکرم مولوی صاحب نے بذریعہ کیبل گرام الفضل کو مطلع کیا ہے کہ اس سلسلے میں ۱۰ نومبر کو نصرت ہائی سکول میں ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ اس کے علاوہ بانجل میں ایک پبلک جگہ پر بھی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں بتایا گیا کہ چودھویں صدی میں حضرت امام مہدی کے ظہور کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ جلسہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ لوگ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ چودھویں صدی کی اہمیت ان کے لئے خاص دلچسپی کا باعث تھی۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ مشنری مکرم الحاج ایم ابراہیم جکنی صاحب اور مکرم مولوی رفیق جاوید صاحب اور پرنسپل احمدیہ سکول مکرم انیس جمیل صاحب نے جلسے سے خطاب کیا۔ اس جلسہ کی صدارت مکرم مولوی داؤد احمد حنیف صاحب امیر گیمبیا نے کی اسی طرح سے ملک بھر میں ایسی تقریبات کا انعقاد مختلف جماعتوں میں کیا گیا۔

اس موقعہ پر قرآن کریم کی ۲۱۰ کاپیاں اٹلانٹک ہوٹل میں رکھوائی گئیں جو کہ جماعت کے اس وسیع ترین پروگرام کا حصہ ہے جس کے تحت آئندہ دس سال میں قرآن کریم کی سو زبانوں میں اشاعت شامل ہے۔ ملک میں جماعت احمدیہ کے امام مہدی کے بارے میں موقف کی وسیع پیمانے پر تشہیر ہوئی ہے۔ الحمد للہ

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۷ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں آپ کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرسلہ ۲۴ نومبر کی اطلاع کے مطابق

طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل خاص سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کو ہر دکھ اور تکلیف سے بچائے۔ آپ کے جو مقاصد عالیہ ہیں کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین

— حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ لیکن فلو کا اثر ابھی باقی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

— مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد چند دنوں سے بعارضہ فلو بیمار ہیں۔ جلسہ سالانہ کے قریب تر آنے کی وجہ سے آپ کی ذمہ واریوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مولانا صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

چوہدری عبدالواحد
نائب ناظر اصلاح و ارشاد

افضل الذکر ۔ لا الٰہ الا اللہ

احادیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم

(۱) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَفْضَلُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

(ترمذی کتاب الدعوات باب دعوۃ المسلم مستجابۃ)

ترجمہ: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین اور افضل ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔ یعنی یہ اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بہترین دعا الحمد للہ ہے۔

(۲) عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوۃِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ)

ترجمہ:۔ حضرت مغیرہؓ بیان کرتے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ ذکر کرتے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اصل حکومت اسی کی ہے۔ وہ حمد و ثنا کا مستحق ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر فضل عمر ہسپتال میں اور زنانہ اور مردانہ قیامگاہوں میں طبی امداد کے لئے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز اور ڈسپنسرز کی ضرورت ہے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے توسط سے اپنی خدمات اس غرض کے لئے پیش فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۸ ۔ بابت ۴ تا ۶ اگست ۱۹۸۰ء قسط سوم

ہالینڈ کے شہر ہیگ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

ڈچ پارلیمنٹ کے سیکرٹری کی طرف سے حضور کا خیر مقدم ۔ پارلیمنٹ کے پریس روم میں اہم پریس کانفرنس سے خطاب

"دنیا ایک ہولناک تباہی کی طرف جا رہی ہے۔ خدائے واحد پر حقیقی ایمان انسانیت کو اس تباہی سے بچا سکتا ہے"

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

اسلام کی بہتر تفہیم کا ذریعہ

ایک صحافی نے کہا کہ جہاں تک اسلامی تعلیم میں موجودہ مسائل کا حل موجود ہونے کا تعلق ہے کیا ہم یہ امید کر سکتے ہیں کہ آپ کے حالیہ دورہ سے مغربی اقوام میں اسلامی تعلیم کی بہتر تفہیم کا شعور پیدا ہو گا؟

حضور نے فرمایا۔ جہاں تک بہتر تفہیم کا تعلق ہے میرے دورے سے اس میں ضرور مدد ملے گی اور اس لئے بھی ملے گی کہ آپ لوگوں کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں۔ لیکن آپ کے پاس ان کا کوئی حل نہیں ہے۔ جب آپ لوگوں کو اپنے مسائل کا کوئی حل نہیں ملے گا اور آپ حل کی تلاش میں ادھر ادھر بھاگیں گے تو پھر آپ کو اس حل کی طرف متوجہ ہونا پڑے گا جو اسلام پیش کرتا ہے اور اس حل ہی میں آپ کو اپنی نجات کا راستہ نظر آئے گا۔ تاہم آپ لوگوں کو ابھی اخلاقی اور روحانی ارتقاء کے بعض مراحل میں سے گزر کر اسلام کی طرف آنا ہو گا۔

دلوں میں تبدیلی کی اہمیت

اس سوال کے جواب میں کہ ہالینڈ میں آپ کی جماعت کتنی مضبوط ہے۔ حضور نے فرمایا۔ پورے ہالینڈ میں ڈیڑھ دو سو احمدی ہوں گے اور ان میں سے ڈچ احمدیوں کی تعداد چند درجن ہو گی۔ لیکن خدائی جماعتوں میں ابتداءً افراد کی تعداد کو نہیں بلکہ دلوں میں رونما ہونے والی تبدیلی کو اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ ۱۹۶۷ء میں جب میں یورپ آیا تھا تو اس وقت بھی مجھ سے یہ سوال کیا گیا تھا۔ میں نے جواب دیا تھا کہ مسیح ناصری علیہ السلام نے جب فلسطین میں اپنے مشن کا آغاز کیا تھا تو وہ بھی اس وقت بہت تھوڑے لوگوں کو اپنا ہم خیال بنا سکے تھے۔ وہ ایسا مرحلہ تھا کہ جس میں تعداد کو چنداں اہمیت حاصل نہ تھی۔ اگرچہ یورپ میں ابھی ہماری تعداد زیادہ نہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم برابر ترقی کر رہے ہیں اور ہماری کوششوں کے نتیجہ میں دلوں میں رفتہ رفتہ تبدیلی آ رہی ہے۔

جبر سے دل نہیں بدلے جا سکتے

ایک رپورٹر نے کہا۔ انڈونیشیا میں عیسائی مشن کو مشنری سرگرمیاں جاری رکھنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ آپ اس پر کیا تبصرہ کرنا پسند کریں گے؟ حضور نے فرمایا میری معلومات یہ ہیں کہ عیسائی مشنری انڈونیشیا میں آج بھی کام کر رہے ہیں۔ جہاں تک کسی بھی ملک میں تبلیغ و اشاعت کا تعلق ہے ہم اصولی اور بنیادی طور پر تبلیغی سرگرمیوں کی ممانعت کے خلاف ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جبر سے دل نہیں بدلے جا سکتے۔ پُرامن اور مہذب طریقے سے تبادلۂ خیالات کی کھلی اجازت ہونی چاہیئے۔ اور اس پر قدغن نہیں لگانی چاہیئے۔ ہم نے تو پہلے بھی کہا تھا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں تبادلۂ خیالات کا انتظام ہونا چاہیئے۔

پوپ سے ملاقات کے بارہ میں سوال

اس سوال کے جواب میں کہ کیا حالیہ دورہ میں آپ پوپ سے ملاقات کریں گے؟ حضور نے فرمایا جہاں تک موجودہ دورہ کا تعلق ہے پوپ سے ملاقات کرنا میرے پروگرام میں شامل نہیں ہے۔ میں اٹلی نہیں جا رہا۔ اگر آئندہ کبھی میں اٹلی گیا اور وہاں پوپ سے ملاقات کرنا ممکن ہوا تو مجھے ان سے ملاقات کر کے خوشی ہو گی۔

جب بعض صحافیوں نے بعض اسلامی ملکوں کے سیاسی طرز عمل کے بارہ میں سوال کرنا چاہا تو حضور نے فرمایا۔ میں مذہبی آدمی ہوں ایسے ملکوں کے سیاسی طرز عمل کے بارہ میں جن کے حالات کا مجھے پورے طور پر علم نہیں ہے۔ میں کوئی تبصرہ کرنا نہیں چاہتا۔

پریس کانفرنس میں شرکت کرنے والے اخباری نمائندے

اس پریس کانفرنس میں روزنامہ "نیدر لینڈز ڈخ بلاڈ" (NEDERLANDS DAGBLAD) کے نمائندے مسٹر ٹے۔ بی۔ وتھے۔ روزنامہ الخیمین ڈخ بلاڈ (ALGEMEEN - DAGBLAD) کے مسٹر ڈیوننڈ پوسٹ اریہبت سے "نیو" "..." کے ڈاکٹر لنڈ فیلڈ (DR. J.P. VD. VEER) کے علاوہ دو خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ ان میں نیوز ایجنسی جی۔ پی۔ ڈی کے مسٹر سی ژورن اور نیوز ایجنسی "برابنٹ پریس" (BRABANT PERS) کی مس ایوون فنڈر ہیڈن (MISS YVONNE V.D. HEIDEN) شامل تھیں۔ فوٹو گرافرز ان کے علاوہ تھے۔

اخبارات نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پریس کانفرنس کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ مثال کے طور پر ہفت روزہ نیو (NU) جس کے معنے ہیں "ابھی" نے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے فوٹو کے ساتھ جو خبر شائع کی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ اخبار مذکور نے خبر پر جو عنوان لگایا وہ یہ ہے:۔

"اسمبلی کے پریس روم میں پیغمبرانہ باتیں"

"ڈی ہیگ۔ نیوز رپورٹ دا اسمبلی کے پریس روم میں ہم نے ایک مقدس وجود سے ہاتھ ملائے۔ یہ ہے وہ تاثر جو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ سے مل کر دل میں ابھرتا ہے۔ آپ یورپی خدوخال رکھتے ہیں اور چہرے سے ایک نور جھلکتا ہے جو اہل مغرب کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

آپ (بانی سلسلہ احمدیہ کے بعد) تیسری نسل میں نہایت اہم دینی پیغام پہنچا رہے ہیں۔ جسے اب تک لاکھوں انسان قبول کر چکے ہیں۔ اس پیغام کو تمام دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ ہیگ میں یہ پیغام اوسٹ ڈوئن ۹۱ پر واقع مسجد سے بلند کیا جاتا ہے۔ امام جماعت احمدیہ جو کہ (اس خبر میں) احمد ثالث کے نام سے ذکر کئے گئے حضرت مرزا غلام احمد کے پوتے ہیں۔ وہ ۱۸۳۵ء میں انڈیا کے ایک گاؤں قادیان میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے ۵۴ سال کی عمر میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا۔

ان سے پہلے اگرچہ اور بھی بہت سے لوگوں نے ایسا دعویٰ کیا مگر یہ صرف حضرت مرزا غلام احمد ہی تھے جو سورج اور چاند گرہن کا نشان اپنی صداقت کے ثبوت میں پیش کر سکے۔ یہ نشان ان کے دعویٰ کے بعد ظہور پذیر ہوا۔ انہوں نے ایک کتاب براہین احمدیہ چار جلدوں میں لکھی جس میں مستقبل کے متعلق پیشگوئیاں درج ہیں۔

احمد ثالث (حضرت امام جماعت احمدیہ) نے ۱۹۶۷ء میں لندن میں احمدیت کی تعلیم بڑی وضاحت سے بیان کی تھی۔ اس صدی میں رونما ہونے والے بڑے بڑے اور اہم واقعات مثلاً روس اور جاپان کی جنگ، ایشیا میں بڑی طاقتوں کا ظہور، زار کی حکومت کا خاتمہ، بالشویزم کا پھیلاؤ، پہلی اور دوسری جنگ عظیم۔ یہ سب واقعات آپ کے دادا (حضرت مرزا غلام احمد) کی کتب میں بطور پیشگوئی پہلے ہی سے درج تھے۔ یہی نہیں اس سے بڑھ کر مزید یہ بتایا گیا ہے کہ ایک اور بہت بڑی تباہی نوع انسان پر آنے والی ہے۔ صرف جنگیں ہی نہیں بلکہ زلزلے آنے کا ذکر بھی موجود ہے۔ بتایا گیا کہ امریکہ اور روس اپنی طاقت کھو بیٹھیں گے روس نسبتاً پہلے سنبھلے گا اور لوگ خدائے واحد کی طرف لوٹیں گے تب اسلام فاتحانہ شان میں عالمی مذہب کی حیثیت اختیار کرے گا۔

اس بڑی تباہی سے نجات مل سکتی ہے۔ اگر لوگ مصنوعی خدا اور مادہ پرستی کو ترک کر دیں تو یہ عذاب عظیم ٹل سکتا ہے۔

پریس کانفرنس میں احمد ثالث سے سوال کیا گیا کہ کیا خمینی صاحب سے ان کے روابط ہیں۔ اس کا آپ نے نفی میں جواب دیا۔

ہم نے دریافت کیا کہ کیا آپ اپنے اس دورہ میں پوپ سے بھی ملاقات کر رہے ہیں؟ آپ نے جواب میں فرمایا پوپ سے ملاقات میرے پروگرام میں شامل نہیں تاہم میں پوپ کے ساتھ دوستانہ تبادلۂ خیالات پسند کروں گا۔

احمد ثالث (امام جماعت احمدیہ) نے بتایا کہ اس زمانہ میں مذہب سے بیزاری صنعتی انقلاب کے نتیجہ میں پیدا ہوئی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجماعت نماز کی اہمیت

(مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ)

قرآن مجید

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔
اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ
(العنکبوت آیت ۴۶)

اس کتاب (یعنی قرآن) میں سے جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ (اور لوگوں کو پڑھ کر سنا) اور نماز کو اس کی سب شرائط کے ساتھ ادا کر یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد یقیناً (اور سب کاموں سے) بڑی ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

اس آیت کی دوسری آیات کی طرح نماز پڑھنے کے لیے جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ صَلِّ الصَّلٰوۃَ کی بجائے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ہیں ان الفاظ میں محاورہ کے لحاظ سے معنے پائے جاتے ہیں اس واسطے سیدنا حضرت المصلح الموعود نے ان الفاظ کا ترجمہ "اس کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو" کیا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اس محاورہ کی تشریح کریں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ پر نظر ڈالنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

۱۔ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً
(متفق علیہ)

نماز باجماعت نماز پڑھنے سے اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت ستائیس گنا ثواب ہوتا ہے۔

۲۔ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰی فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّرَخِّصَ لَہٗ فَیُصَلِّیَ فِیْ بَیْتِہٖ فَرَخَّصَ لَہٗ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاہُ فَقَالَ ھَلْ تَسْمَعُ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوۃِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ۔
(المشکوٰۃ)

ترجمہ: ایک اندھا آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں جو مجھے مسجد میں لائے۔ اس لئے آپ مجھے اجازت مرحمت فرمائیں کہ میں گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کروں۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی۔ جب وہ واپس جا رہا تھا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ بلایا اور فرمایا کیا آپ اذان سنتے ہیں اس آدمی نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا پھر تم مسجد میں آیا کرو۔

۳۔ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَھَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَا یَشْھَدُوْنَ الصَّلٰوۃَ فَاُحَرِّقَ عَلَیْھِمْ بُیُوْتَھُمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ یَعْلَمُ اَحَدُھُمْ اَنَّہٗ یَجِدُ عَرْقًا سَمِیْنًا اَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَھِدَ الْعِشَآءَ
(بخاری بحوالہ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کے لئے حکم دوں پس لکڑیاں جمع کی جائیں پھر میں حکم کروں کہ نماز کے لئے اذان کہی جائے پس اذان دی جائے پھر میں کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں لوگوں کی طرف جاؤں اور ایک روایت میں ہے کہ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے پس میں جلا دوں ان پر ان کے گھر۔ خدا کی قسم کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ اسے ایک موٹی اور تازہ ہڈی ملے گی یا اچھے کھر (گائے یا بکری کے) ملیں گے تو وہ ضرور نماز عشاء میں حاضر ہو۔

انسان کتنا حریص اور لالچی ہے کہ ایک موٹی تازہ ہڈی یاد آ جائے بچے ہوئے کھانے کی اگر کسی کو دعوت دی جائے تو وہ عشاء کی نماز کے بعد یا پہلے ضرور حاضر ہو جائیں گے اور اگر نماز عشاء کے لئے کہا جائے تو لوگ بہانے کر کے ٹال جاتے ہیں۔

۴۔ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبُو الدَّرْدَاءِ وَھُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا اَغْضَبَکَ قَالَ وَاللّٰہِ مَا اَعْرِفُ مِنْ اَمْرِ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْئًا اِلَّا اَنَّھُمْ یُصَلُّوْنَ جَمِیْعًا۔
(بخاری بحوالہ مشکوٰۃ)

حضرت ام درداءؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوالدرداءؓ غصہ کی حالت میں میرے پاس آئے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ اتنے غصہ میں کیوں ہیں تو انہوں نے فرمایا میں امت محمدیہ کے متعلق صرف یہ جانتا ہوں کہ وہ لوگ باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔ مگر اب یہ طریق لوگوں نے چھوڑ دیا ہے۔

ان احادیث سے ایک اور ایک دو کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت ہی اصل نماز ہے اسی واسطے نماز باجماعت کی تاکید کی گئی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشادات

حضرت بانی جماعت احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔
"جو شخص نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"
(کشتی نوح)
"نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔"
(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۶۳)

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔
"خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ اپنا وقت زیادہ تر ایسے کاموں میں لگائیں جو واقعہ میں اسلام کی شان کے مطابق ہوں۔ مثلاً نماز کی پابندی۔ نمازیں گھر میں بھی پڑھو تو اذان دے کر پڑھو۔ اگر مرد نہ ہوں تو عورتیں باجماعت نماز ادا کریں۔ لجنہ اماء اللہ کو چاہیئے کہ وہ عورتوں کو تلقین کرے کہ مائیں اپنے بچوں کو ساتھ لے کر باجماعت کے ساتھ نمازیں ادا کریں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر ایسا ہو جائے تو جماعتوں میں بیداری پیدا ہو جائے گی اور مسجد نہ جانے والوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔
(بحوالہ مشعل راہ صفحہ ۱۳۲ تا ۱۳۳)

آیت یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کے معنی

سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ جیسا کہ حل لغات میں بتایا جا چکا ہے اقامۃ الصلوٰۃ کے معنی (۱) باقاعدگی سے نماز ادا کرنے کے ہیں کیونکہ قَامَ عَلَی الْاَمْرِ کے معنے کسی چیز کے ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں پس یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کے معنے یہ ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے اسلام کے نزدیک نماز ہی نہیں۔ کیونکہ وقتی اعمال نیکی نہیں بلکہ اس وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ توبہ اور بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کرے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں ان کی سب نمازیں ہی رد ہو جاتی ہیں۔ پس ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جب وہ بالغ ہوا جب اسے خدا تعالیٰ توفیق دے اس وقت سے لے کر موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے کیونکہ نماز خدا تعالیٰ کی زیارت کے قائم مقام ہے۔ اور جو شخص اپنے محبوب کی زیارت سے گریز کرتا ہے وہ اپنے عشق کے دعویٰ کے خلاف خود ہی ڈگری دیتا ہے۔

۲۔ دوسرے اقامۃ کے معنی اعتدال اور درستی کے ہیں ان معنوں کی رو سے یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کے یہ معنی ہیں کہ متقی نماز کو اس ظاہری شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں اور اس کے لئے جو شرائط مقرر کئے گئے ہیں ان کو توڑتے نہیں۔ مثلاً تندرستی میں یا پانی کی موجودگی میں وضو کر کے وہ نماز پڑھتے ہیں۔ اور وضو بھی ٹھیک طرح اس کی شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں جو اس کے لئے شریعت نے مقرر کی ہیں اس طرح وہ صحیح اوقات میں نماز میں قیام۔ رکوع سجدہ اور قعدہ کو عمدگی سے ادا کرتے۔ مقررہ عبادات اور دعائیں اور تلاوت اپنے اپنے موقع پر اچھی طرح اور عمدگی سے پڑھتے ہیں۔ غرض تمام ظاہر شرائط کا خیال رکھتے ہیں اور انہیں اچھی طرح بجا لاتے ہیں۔

اس جگہ یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت کا حکم ہے کہ نماز کو اس کی مقررہ شرائط کے مطابق ادا کیا جائے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب مجبوری ہو اور شرائط نہ پوری ہوتی ہوں کہ نماز کو ترک ہی کر دے نماز بہر حال شرائط سے مقدم ہے اگر کسی کو صاف کپڑا میسر نہ ہو تو وہ گندے کپڑوں میں ہی نماز پڑھ سکتا ہے۔ خصوصاً وہم کی بنا پر نماز کا ترک تو بالکل غیر معقول ہے جیسا کہ ہمارے ملک میں کئی عورتیں نماز ترک کر دیتی ہیں کہ بچوں کی وجہ سے کپڑے مشتبہ ہیں اور کئی مسافر نماز ترک کر دیتے ہیں کہ سفر میں طہارت کامل نہیں ہو سکتی۔ یہ سب شیطانی وساوس ہیں لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرہ) الٰہی حکم ہے جب تک شرائط کا پورا کرنا اختیار میں ہو ان کے ترک میں گناہ ہے لیکن جب شرائط پوری کی ہی نہ جا سکتی ہوں تو ان کے میسر نہ آنے کی وجہ سے نماز کا ترک گناہ ہے اور ایسا شخص معذور نہیں بلکہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا پس اس بارہ میں مومنوں کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

۳۔ تیسرے معنے اقامۃ کے کھڑا کرنے کے ہیں۔ ان معنوں کی رُو سے یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کے معنی یہ ہوئے کہ وہ نماز کو گرنے نہیں دیتے یعنی ہمیشہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ ان کی نماز درست اور باشرائط ادا ہو۔ اس میں ان مشکلات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو نماز پڑھنے والے مبتدی کو زیادہ اور عارف کو کسی کسی وقت پیش آتی رہتی ہیں۔ یعنی اندرونی یا بیرونی تاثرات نماز سے توجہ ہٹا کر دوسرے خیالات میں پھنسا دیتے ہیں۔ یہ امر انسانی عبادت میں داخل ہے کہ اس کا خیال مختلف جہات کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے اور خاص صدموں یا جوش یا محبت کے اثر کے سوا جب کہ ایک وقت تک خیالات میں کامل یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے انسانی دماغ ادھر ادھر گھومتا رہتا ہے اور ایک خیال سے دوسرا خیال پیدا ہو کر ابتدائی خیال سے کہیں کا کہیں لے جاتا ہے اسی طرح بیرونی آوازیں یا پاس کے لوگوں کی حرکات یا کھٹکے۔ بو یا خوشبو۔ جگہ کی سختی یا نرمی اور اسی قسم کے اور امور انسانی ذہن کو ادھر سے ادھر پھرا دیتے ہیں۔ یہی مشکلات نمازی کو پیش آتی ہیں۔ اگر اپنے خیالات پر پورا قابو نہ ہو تو اسے پریشان خیال بنائے رکھتی ہیں اور بعض اوقات وہ نماز کے مضمون کو بھول کر دوسرے خیالات میں پھنس جاتا ہے اس حالت کی نسبت یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ میں اشارہ کیا گیا ہے اور فرمایا ہے کہ بعض نمازیوں کو یہ مشکل پیش آئے گی۔ مگر انہیں گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر درجہ کے انسان کے لئے ترقی کا راستہ کھول دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی نماز میں پریشانی خیال سے دوچار ہو تو اسے مایوس نہیں ہونا چاہئے اور اپنی نماز کو بے کار نہیں سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندوں سے اس قدر قربانی کی امید کرتا ہے جتنی قربانی اس کے بس کی ہو۔ پس ایسے نمازی جن کے خیالات پراگندہ ہو جاتے ہوں اگر نماز کو سنوار کر اور توجہ سے پڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں تو چونکہ وہ اپنی نماز کو جب بھی وہ اپنے مقام سے گرے کھڑا کرنے کی کوشش میں لگے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نماز کو کھڑا کرنے والے کو متقیوں میں ہی شامل سمجھیگا

۴۔ لغت کے مذکورہ بالا معنوں کے رو سے یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کے ایک اور بھی معنی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ متقی دوسرے لوگوں کو نماز کی ترغیب دیتے ہیں۔ کیونکہ کسی کام کو کھڑا کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اسے رائج کیا جائے اور لوگوں کو اس کی ترغیب دلائی جاتے پس یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کے عامل متقی وہ بھی کہلائیں گے۔ جو خود نماز پڑھنے کے علاوہ دوسروں کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ اور جو سست ہیں۔ اسے تحریک کر کے چست کرتے ہیں۔ رمضان کے موقع پر جو لوگ تہجد کے لئے لوگوں کو جگاتے ہیں وہ بھی اس تعریف کے ماتحت یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ کی تعریف میں آتے ہیں۔

۵۔ نماز باجماعت سے پہلے امام کی نماز پڑھانے کے قریب وقت میں اذان کے کلمات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھوڑی زیادتی کے ساتھ دہرائے جاتے ہیں ان کلمات اقامت کہتے ہیں اور نماز باجماعت بھی ان معنوں کی رو سے اقامۃ الصلوٰۃ کا مفہوم رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کہتے ہیں کہ نماز کھڑی ہو گئی ہے اس محاورہ کے مطابق یُقِیْمُوْنَ الصَّلوٰۃَ کے معنے ہوں گے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور دوسروں سے ادا کرواتے ہیں۔

نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں حکم نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک صرف نماز تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابلِ علاج بیماری ہو پس جو کوئی شخص بیماری یا سفر سے باہر ہونے یا نسیان یا مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔

قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے اَقِیْمُوا الصَّلوٰۃَ کے الفاظ میں آیا ہے۔ کبھی بھی صَلُّوْا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے یہ امر اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے تحت جائز ہے جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو۔ لیکن وہ بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گناہ گار ہوگا۔ اس طرح جسے باجماعت نماز کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گناہ گار ہوگا۔ آج کل بہت سے لوگ ایسے ملتے ہیں جو باجماعت نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہیں اور باتوں میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ نماز ہو چکتی ہے اور پھر افسوس کرتے ہیں کہ ہماری نماز چلی گئی۔ ان کو بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے کیونکہ وہ معمولی غفلت سے بہت بڑے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔

۶۔ یُقِیْمُوْنَ الصَّلوٰۃَ کے ایک معنے یہ بھی ہیں کہ نماز چستی اور ہوشیاری سے ادا کی جائے کیونکہ سستی اور غفلت کی وجہ سے خیالات میں پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے اور نماز کا مغز ہاتھ سے جاتا رہتا ہے۔ اسی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں لاتیں ڈھیلی چھوڑنے یا سہارا لگانے یا کہنیاں سجدہ کے وقت زمین پر ٹیکنے سے منع فرمایا ہے۔ اور اس کے بالمقابل رکوع میں ٹانگوں کو سیدھا رکھنے سجدہ میں پاؤں۔ گھٹنوں ہتھیلیوں اور ماتھے پر بوجھ رکھنے۔ کمر اور پیٹ کو لاتوں سے جدا رکھنے اور قعدہ کے موقعہ پر دائیں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھ کر پاؤں کھڑا رکھنے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ یہ سب امور چستی اور ہوشیاری پیدا کرتے ہیں اور نیند اور اونگھ اور غفلت کو دور کرتے ہیں اور اسی وجہ سے اسلام نے نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ سر اور جوارح کے اعصاب کو تری اور سردی پہنچ کر جسم میں چستی اور خیالات میں یکسوئی پیدا ہو۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶)

ان بیان کردہ حوالہ جات کی روشنی میں یہی کہا جائے گا کہ اگر کوئی باجماعت نماز پڑھنے سے گریز کرتا ہے یا نمازوں میں سست ہے تو اس علاقہ کے ذمہ دار اصحاب کا فرض ہے کہ اس کو چست کریں ورنہ سارے محلہ والوں کا عمل یُقِیْمُوْنَ الصَّلوٰۃَ کے خلاف ہوگا اگر سو میں سے ایک چھوٹا بچہ جو نماز پڑھنے کے قابل ہے۔ نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو تمام محلے والوں کی نماز گرنے کے امکان کو اپنے پہلو میں لئے ہوتے ہے۔

چنانچہ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر ایک بھی ہم سب میں سے باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تو ہمارے لئے موت کا دن ہونا چاہیئے۔ جو شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا وہ دو صورتوں میں سے خالی نہیں۔ یا تو وہ منافق ہے یا ہمارے پیچھے نماز کو جائز نہیں سمجھتا یا پھر وہ پڑھتا ہی نہیں۔ اگر منافق نہیں اور گھر پہ ہی نماز پڑھتا ہے تو وہ بھی سست ہے شریعت کا یہی حکم ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔"

پیدل سفر

حسب سابق امسال بھی ۳۲ خدام اور تین اطفال سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر فیصل آباد سے پیدل ربوہ پہنچے۔ تمام خدام و اطفال ۳۰ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو حلقہ کریم نگر کی مسجد میں یکجا ہو گئے اور رات مسجد میں ہی گزاری صبح ایک بجے تمام دوستوں کو بیدار کیا گیا اور نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز کے بعد مکرم رافع کریم صاحب نے تمام دوستوں کو کھانا اور چائے پیش کی۔

اس کے بعد خاکسار نے دعا کرائی اور رات سوا دو بجے ربوہ کے لئے پیدل روانہ ہوئے۔ زادِ راہ کے طور پر تمام دوستوں کو چنے اور گڑ کا ایک ایک پیکٹ دیا گیا تھا۔

نماز فجر پل ڈھنگرہ پر ادا کی گئی راستہ میں پورے گروپ کی تصاویر اتاری گئیں۔ چنیوٹ جا کر تمام دوستوں کو گنڈیریاں پیش کی گئیں اس سفر میں تین جیالے اطفال عزیزم بشیر احمد ابن میاں مبارک احمد صاحب۔ عزیزم مسعود ارشد صاحب ابن رانا محمد ارشد صاحب اور عزیزم کاشف ریحان نے اپنے خدام بھائیوں کے شانہ بشانہ چل کر اطفال کو دعوت عمل دی۔ دوران سفر ان اطفال نے خدام کا پورا پورا ساتھ دیا اور سفر کا آخری مرحلہ محض خدا تعالیٰ کے فضل اور پیارے امام کے قدموں میں پہنچنے کے عزم سے طے کیا۔

گو بعض دوستوں کے پاؤں میں غیر موزوں جوتوں کی بناء پر چھالے پڑ گئے تھے۔ لیکن شمع احمدیت کے ان پروانوں نے اپنا سفر جاری رکھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام دوست ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک ربوہ کی مقدس سرزمین میں پہنچ گئے۔ اس سفر میں مکرم بشیر احمد شاہ صاحب کا سب سے پہلے ربوہ پہنچنے والے خادم تھے۔ انہوں نے یہ سفر ۹ گھنٹے میں طے کیا۔

ربوہ پہنچنے پر مہتمم صاحب تربیت اور دوسرے مرکزی عہدیداران نے خدام کا استقبال کیا اور دوستوں کے گلوں میں ہار ڈالے اس کے بعد تمام دوستوں کو گرم دودھ پلایا گیا۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ساتھ تصاویر اتاری گئیں اس کے بعد دارالضیافت میں کھانا کھلایا گیا۔ اور پھر نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد دوستوں نے انصار اللہ کے اجتماع میں شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد خدام الاحمدیہ مجلس دارالذکر فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میری بچی عزیزہ امۃ الرحیم عشرت بی۔اے کا نکاح مورخہ ۲۸ کو عزیزم نعیم احمد ولد مکرم چوہدری محمد سلیم احمد صاحب کے ہمراہ امیر جماعت کراچی چوہدری احمد مختار صاحب نے بعوض بیس ہزار روپے حق مہر پر احمدیہ ہال میں پڑھا۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے (آمین)

عزیزہ امۃ الرحیم عشرت ماسٹر نصیر اللہ صاحب مرحوم کی پوتی اور ڈاکٹر احسان علی (مرحوم) کی نواسی ہیں۔

(بیگم نعمت اللہ صدیقی کراچی)

درخواست دعا

میرے تایا جان کیپٹن نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں اور میرے والد محترم شیخ نذیر احمد صاحب ہلال اسٹیشنری پراپرٹی ڈیلر بھی یکدم چند دن سے دائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کافی علاج معالجہ بھی کروایا ہے اور کروا رہے ہیں مگر ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان دونوں کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(راحیل احمد ابن شیخ نذیر احمد ہلال اسٹیشنری پراپرٹی ڈیلر ربوہ)

موٹاپا کیور
ہائی بلڈ پریشر کیور
ذیابیطس کیور

OBESITY CURE
HYPERTENTION CURE
DIABETES CURE

فی کیور ۱۵/- ڈاک خرچ ۵/- ایک سو چالیس کیورز کا لٹریچر مفت حاصل کریں
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۴۰۶/۴۰۶

دیا ہے۔ کیونکہ ... تے نہیں۔ مثلاً تندرستی
حسینی اور ... یا پانی کی موجودگی
کرتے ہیں ... وضو کر کے وہ نماز پڑھے
اور غفلت ... اور وضو کیا

... اہل نہیں ہوئے
... ثبوت

مندرجہ ذیل تعمیراتی کاموں کیلئے ضلع کونسل میانوالی ۸۱-۱۹۸۰ کیلئے رجسٹرڈ ٹھیکیداران جنہوں نے رجسٹریشن فیس جمع کرائی ہوئی ہے۔ دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر ... ۲۰/۱۲/۸۰ بوقت ۱۲ بجے دوپہر مطلوب ہیں۔ خواہشمند ٹھیکیداران ۲۰/۱۲/۸۰ تک نام رجسٹرڈ کروا سکتے ہیں۔

شرائط حسب ذیل ہیں

۱۔ ٹینڈر فارم ۸۰/۱۲/۱۸ تک دفتری اوقات میں دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر سے مجوزہ قیمت جمع کرا کر حاصل کئے جا سکتے ہیں جن کی قیمت واپس نہ ہوگی۔ نیز جس کام کیلئے ٹینڈر حاصل کیا گیا ہو اسے دوسرے کام میں تبدیل نہیں کیا جائیگا۔

۲۔ ٹینڈر ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں اسی دن دفتر ضلع کونسل میں کھولے جائیں گے۔

۳۔ تخمینہ جات و دیگر معلومات وغیرہ دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

۴۔ زر بیعانہ رقم تخمینہ کا دو فیصد گورنمنٹ کے کسی منظور شدہ بنک سے ڈیپازٹ ایٹ کال بحق ڈسٹرکٹ انجینئر ضلع کونسل میانوالی ٹینڈر فارم حاصل کرتے وقت دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر میں جمع کرانی ہوگی جس کی ڈیپازٹ کال جمع نہیں ہوگی ٹینڈر فارم جاری نہیں ہوگا۔

۵۔ ٹینڈر دیتے وقت ٹھیکیدار کو لازم ہوگا کہ وہ ٹینڈر میں شیڈول آف ریٹس پر شرح فیصدی کمی یا بیشی نرخ دیں۔ ۷۔ آئیٹم ریٹ نرخ قابل قبول نہ ہونگے۔

۶۔ ایڈمنسٹریٹر صاحب ضلع کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتائے ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر دیں۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ جات	زر بیعانہ	میعاد
۱	تعمیر پختہ سڑک داؤد خیل تا نیر آباد (براستہ ریلوے کراسنگ)	۵,۰۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	۴ ماہ
۲	تعمیر پختہ سڑک کرشاقی سلطان خیل تا ... (ڈسٹ بن)	۵,۰۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	" "
۳	تعمیر سولنگ روڈ شیخ محمود والا تا ... روڈ (براستہ ...)	۵,۰۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	" "
۴	تعمیر عمارت دیہی ڈسپنسری ابا خیل	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۲ ماہ
۵	تعمیر عمارت دیہی ڈسپنسری نوانی	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۶	تعمیر رہائش گاہ ویٹرنری اسسٹنٹ علی خیل	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۷	تعمیر رہائش گاہ ویٹرنری اسسٹنٹ کرشاقی	۱,۱۸,۲۰۰/-	۲,۳۶۴/-	" "
۸	تعمیر رہائش گاہ ویٹرنری اسسٹنٹ موچھ	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۹	تعمیر رہائش گاہ ویٹرنری اسسٹنٹ کندیاں	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۱۰	تعمیر رہائش گاہ ویٹرنری اسسٹنٹ بکھڑ	۱,۱۸,۲۰۰/-	۲,۳۶۴/-	" "
۱۱	تعمیر شفاخانہ حیوانات حیدرآباد	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۱۲	تعمیر شفاخانہ حیوانات ڈھوک ...	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲,۰۰۰/-	" "
۱۳	تعمیر احاطہ دیوار ویٹرنری ہسپتال موسیٰ خیل	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	ایک ماہ
۱۴	تعمیر احاطہ دیوار ویٹرنری ہسپتال کلور کوٹ	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	" "
۱۵	مرمت پختہ سڑک ... تا ... والا	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ ماہ
۱۶	مرمت پختہ روڈ داؤد خیل	۴۸,۱۰۰/-	۱۴۰۰/-	" "
۱۷	مرمت سول ڈسپنسری چکڑالہ	۳۲,۳۰۰/-	۶۵۰/-	" "
۱۸	مرمت سول ڈسپنسری داؤد خیل	۱۷,۵۰۰/-	۳۵۰/-	" "
۱۹	مرمت ہیلتھ ڈسپنسری واں بھچراں	۴,۲۰۰/-	۸۰/-	۱ ماہ
۲۰	مرمت ویٹرنری ہسپتال موسیٰ خیل	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۲ ماہ
۲۱	مرمت ویٹرنری ہسپتال چکڑالہ	۱۰,۹۰۰/-	۲۲۰/-	۱ ماہ
۲۲	مرمت ویٹرنری ہسپتال داؤد خیل	۳,۲۰۰/-	۸۰/-	" "
۲۳	مرمت ویٹرنری ہسپتال واں بھچراں	۶,۱۰۰/-	۱۲۰/-	" "

۲۴۔ ایک عدد ... (PART A BLF) کی خرید کیلئے کوٹیشن مورخہ ۲۰/۱۲/۸۰ تک مطلوب ہے۔

(ب) نوٹس اظہار وجوہ

مندرجہ ذیل ملازمین ضلع کونسل میانوالی جو کہ عرصہ دراز سے ڈیوٹی سے غیر حاضر ہیں انہیں بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ عرصہ ۱۵ یوم اندر اشاعت نوٹس ہذا اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو کر وجوہات غیر حاضری بیان کریں۔ بصورت دیگر ایجی الوقت قواعد برائے ملازمین لوکل کونسل ان کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا جاوے گا۔

۱۔ مسماۃ صغریٰ حلیمہ دائی ہیلتھ ڈسپنسری دولیوالہ 1/4/1968
۲۔ عبدالعزیز خاکروب رورل ہسپتال نوانی 26/10/1968
۳۔ حافظ امیر حمزہ ویٹرنری کمپونڈر ویٹرنری ہسپتال موچھ 1/1/1969
۴۔ ایم عبدالعزیز ڈسپنسر ہیلتھ ڈسپنسری واں بھچراں 14/5/1969

بشیر احمد شیخ
ایڈمنسٹریٹر
ضلع کونسل میانوالی

IPL-4815

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی اس سکیم کی ترغیب کے لیے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آ جائیں۔

پہلا انعام:- بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ، ضرورت نبوت، معیار شناخت نبوت، دعا، قضاء و قدر، بعث بعد الموت، بہشت و دوزخ، معجزات، ضرورت شریعت وغیرہ،

دوسرا انعام:- اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:- تاریخ مذہب، تاریخ انبیائے سابقہ، تاریخ اسلام کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ، تاریخ احمدیت، صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام:- اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود" "نظام بیمہ" "بیمہ اور متعلقہ مسائل" "تجارتی کمپنیوں کا نظام" "انڈسٹری" "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) نیز دینی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام:- کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جا سکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

(۳) یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

(۴) یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

الف:- مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کر سکے۔

(ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔

(د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

(۵) پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

(۶) انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کر لیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ہر حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔

مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلد مطبوعہ کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو گا۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کر لے انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

اعلانِ گمشدگی

خاکسار کی گاڑی نمبر ۳۶۴۱ - FDB کے کاغذات ربوہ میں ہی کہیں گم ہو گئے ہیں جس دوست کو ملیں خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

/۵۰ روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(محمد حنیف محلہ نصیر آباد - ربوہ)

"ہر صاحبِ استطاعت احمدی اخبار "الفضل" خود خرید کر پڑھے"

([illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت ضروری اعلان برائے انعامی تمغہ جات

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳۵۶ہش سے ۱۳۵۸ہش تک کے انعامات بطور طلائی و نقرئی تمغہ جات اجتماعات خدام الاحمدیہ مرکزیہ و لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں تقسیم فرما چکے ہیں۔ اب یہ تقریب انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ پر منعقد ہوگی۔

۲۔ جملہ احمدی طلباء و طالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب ۱۳۵۸ہش کے بعد ۵ دسمبر تک جو بھی طالبہ یا طالب علم دنیا کے کسی بھی ملک میں کسی بھی بورڈ یا یونیورسٹی کے امتحان میں اول۔ دوم یا سوم آئے وہ نظارت تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر مطلع کرے۔ ایسی اطلاعات نظارت تعلیم میں زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

۳۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ امیر صاحب جماعت متعلقہ کی وساطت سے اور ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

۴۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کرکے اول دوم یا سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹوسٹیٹ کاپی بھی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے۔

۵۔ طالبات جو صرف طالبات میں اول دوم یا سوم پوزیشن (بورڈ/یونیورسٹی میں) حاصل کریں۔ وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہوں گی۔ بشرطیکہ وہ کل طلباء و طالبات میں پہلی بیس پوزیشنوں کے اندر آتی ہوں۔ اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے۔

۶۔ بی۔اے/بی۔ایس سی آنرز (۲ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے اگر وہ بی۔اے/بی ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اول دوم یا سوم آنے والوں کے کم از کم برابر (فیصد) مارکس حاصل کریں۔ انہیں اس بارہ میں بھی حسب بالا بورڈ/یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ اطلاع دینے والے طلباء اپنا پورا پتہ لکھیں۔ نیز فون نمبر بھی جس پر ان سے رابطہ ہوسکتا ہو۔ (اگر ایسا ممکن ہو۔)

۸۔ امیدواران انعام کا (جو اپنے نام بھجوائیں) فرض ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء تک نظارت تعلیم سے رابطہ پیدا کریں۔ تا انہیں انعامات کے بارے میں آخری فیصلے نیز دیگر ضروری معلومات سے مطلع کردیا جائے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

گمشدہ سائیکل

مورخہ ۲۴/۸/۱۱ہش کو ایک صاحب ڈاک خانہ سے فارغ ہوکر جاتے ہوئے اپنا سائیکل بھول گئے۔ جن صاحب کا ہو وہ تشریف لاکر اور نشانی بتاکر اپنا سائیکل لے جائیں۔

(بابو برکت اللہ سب پوسٹ ماسٹر ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آؤ عیسائیو! ادھر آؤ! ‏ نورِ حق دیکھو! راہِ حق پاؤ!
جس قدر خوبیاں ہیں قرآں میں ‏ کہیں انجیل میں تو دکھلاؤ!

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"پندرھویں صدی میں انسانوں کو خدا بھلانے کا زمانہ ختم ہوجائے گا اور تثلیث نے جس شدت سے ہماری فضا کو تثلیث تثلیث کی صوتی لہروں سے معمور کیا ہے اس سے کہیں زیادہ شدت کے ساتھ احد احد کی صدائیں گونجنے لگیں گی۔" (الفضل ۲۴/۸/۱۱)

اس مقصد کے حصول کے لئے جماعت احمدیہ کے مخلصین کو بڑی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ قربانیاں دینی پڑیں گی۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" بھی اسی جہدِ مسلسل کی ایک کڑی ہے اسے مضبوط بنائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:

"اپنا سرہانی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں"۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ہیگ میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

اس سے قبل لوگ سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ آپ نے ۱۹۶۷ء میں ہیمبرگ میں اس بڑی تباہی کا وقت تیس سال بتایا تھا آخر میں ہم یہ کہہ کر اپنی بات مکمل کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت ہے جو روئے زمین پر ہر جگہ تبلیغ اسلام میں مصروف عمل ہے۔ مسلمان اس جماعت کے بارہ میں متضاد نظریات رکھتے ہیں۔

(ہفت روزہ "نیو" [illegible] (آئیجل)
مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۸۰ء) باقی

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ

فون ۶۶۴

علی اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

آپ کا خادم
شیخ عبدالخالق۔ کالج روڈ
چوک اقصیٰ۔ ربوہ

ایک نادر موقعہ

برانڈرتھ روڈ (نشتر روڈ) جو کہ ہارڈویئر ہر قسم کے پرزہ جات۔ وی بیلٹس پینٹ، بجلی کے ہر قسم کے سامان۔ الیکٹرک۔ موٹرز و ڈیزل انجن۔ سینیٹری فٹنگ۔ ہر قسم کے پائپ اور اس کے فٹنگ۔ ٹولز۔ بال بیرنگ۔ فلور ملز۔ اور رائس ملز کی پاکستان میں واحد مارکیٹ ہے۔ چند ایک دوکانیں نہایت بڑے موقعہ مارکیٹ میں مالکانہ حقوق کے لئے موجود ہیں۔ فوری طور پر بنگال ٹیکسٹائل واقعہ ۴۶ نشتر روڈ پر رابطہ قائم کریں۔ اور اپنی دکان ریزرو کرالیں۔

خواجہ محمد شریف ۴۶ نشتر روڈ برانڈرتھ روڈ لاہور
فون ۶۵۵۱۳، ۵۵۲۴۰

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر فون ۷۳۸۲۴
ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴